(غیر رسمی ترجمہ)

حج سیزن ۱۴۴۵ ہجری میں بنیادی خدمات کی فراہمی کا معاہدہ دفتر امور حجاج پاکستان اور الوکلاء کمپنی کے درمیان

اللہ کی مدد اور توفیق سے، یہ معاہدہ جدہ شہر میں ۱۴۴۵/۰۶/۲۸ ھجری بمطابق ۲۰۲۴/۰۱/۱۰ کو کیا گیا۔

فریق اول: الوکلاء کمپنی

اس کا مرکزی دفتر: جدہ شہر - البغدادیہ - سعودی بزنس سینٹر، ۵ فلور

فون نمبر: ۰۱۲۶۵۲۶۳۶۲۔ ای میل ocb@wukalla.com: ویب سائٹ www.wukalla.com :

نمائندہ: ساہر بن عبدالعزیز مطر (چیئرمین، بورڈ آف ڈائریکٹرز)

اس معاہدے میں اسے "**فریق اول**" یا "الوکلاء کمپنی" کہا جائے گا۔

فریق دوم: دفتر امور حجاج پاکستان: سعودی عرب۔ ای میل: opapjeddah@gmail.com

فون نمبر: ۰۵۴۷۷۷۴۰۴۰

نمائندہ: عبدالوہاب سومرو (ڈائریکٹر جنرل، دفتر امور حجاج پاکستان)

اسے "**فریق دوم**" یا "دفتر امور حجاج" کہا جائے گا۔

تمہید:

اللہ کے گھر کے حجاج کے لیے فراہم کردہ خدمات کو بہتر بنانے کی مسلسل کوششوں کے تحت، بیرونی حجاج کو خدمات فراہم کرنے کے نظام کو اپنایا گیا ہے، الوکلاء کمپنی کو ان حجاج کے استقبال، مدد، اور ان کی روانگی کے انتظامات ان کے سامان کی ترسیل کو آمد اور روانگی کے مرحلوں میں آسانی فراہم کی جانے کی ذمہ داری سونپی گی ہے تاکہ وہ بآسانی اپنے مناسک حج ادا کر سکیں۔۔

چونکہ فریق دوم ۱۴۴۵ ہجری میں پاکستان سے آنے والے حجاج کے امور کو منظّم کرتا ہے، وہ چاہتا ہے کہ الوکلاء کمپنی خدمات کی مقداری اور معیاری درجہ بندی اور اس کے لیے مخصوص مالی معاوضہ کے مطابق ان کی خدمت کرے، چنانچہ دونوں فریقین، اپنی مکمل قانونی صلاحیت کے ساتھ، اس معاہدے پر متفق ہوئے۔

پہلی شرط: تمہید کی حیثیت:

تمہید اور اس معاہدے کے ساتھ شامل کردہ ضمیمے اس کا لازمی حصہ ہوں گے اور اسے مکمل کرنے کے لیے اسے پڑھا اور سمجھا جائے گا۔

دوسری شرط: حجاج کی تعداد اور آمد و روانگی کے راستے:

فریق اول نے اطلاع دی ہے کہ اس سال ۱۴۴۵ھ میں حج کے لیے آنے والے حجاج اور دفتر امور حجاج کے ملازمین، بشمول طبّی و انتظامی عملہ، کی تعداد سعودی عرب کی متعلقہ اتھارٹیز کے ذریعے متعین کردہ ہوگی۔

تیسری شرط: آمد کی معلومات کی تازہ کاری اور پیشگی تیاری:

فریق دوم حجاج کی تمام معلومات، بشمول وہ جو سیاحتی کمپنیوں اور ایجنسیوں کے تحت آتے ہیں، فریق اول کو فراہم کرے گا۔ یہ معلومات الیکٹرانک سسٹم کے ذریعے ساتھ فراہم کی جائیں گی تاکہ خدمات کو درست اور بروقت فراہم کیا جاسکے۔ ان معلومات کو حجاج کی آمد سے ۲۷ گھنٹے قبل اپڈیٹ کیا جائے گا۔ معلومات میں فلائٹ کا نمبر، آمد کی تاریخ، مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ میں پہلی رہائش کا پتہ شامل ہوگا، تاکہ پہلے فریق اول کو حجاج کی خدمت کے لیے پیشگی تیاری کا موقع ملے اور روانگی کے انتظامات کو تیز کیا جاسکے۔

چوتھی شرط: سرحدی پوائنٹس پر خدمات کی فراہمی اور مالی واجبات کی ادائیگی:

فریق دوم نے یہ خواہش ظاہر کی کہ الوکلاء کمپنی حج سیزن ۱۴۴۵ھ کے دوران اپنے تحت آنے والے حجاج کو سرحدی پوائنٹس پر وصول کرے اور انہیں خدمات فراہم کرے۔ یہ خدمات آمد اور روانگی کے مرحلوں میں منظور شدہ معیار اور مقدار کے مطابق ہوں گی۔ فریق دوم نے یہ بھی عزم کیا ہے کہ وہ الوکلاء کمپنی کو ہر حاجی کی طرف سے خدمات کی الیکٹرانک سسٹم میں متعین کردہ مالی واجبات کی ادائیگی حجاج کی آمد سے پہلے کرے گا۔

پانچویں شرط: الیکٹرانک سسٹم کے ذریعے خدمات اور نقل وحمل کی پیکیجز کی خریداری:

حجاج کی خدمت کو بہتر بنانے اور سرحدی پوائنٹس سے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ تک جلد از جلد منتقل کرنے کے لیے، فریق دوم نے الیکٹرانک سسٹم کے ذریعے اپنے تحت آنے والے تمام حجاج اور سیاحتی ایجنسیوں کے تحت آنے والے حجاج کے لیے خدمات اور نقل وحمل کی پیکیجز خریدنے کا عہد کیا ہے۔ یہ اقدامات ان کے آنے اور جانے کے پوائنٹس اور مکہ اور مدینہ میں ان کی رہائش کے مطابق ہوں گے، اور ان کی ادائیگی سعودی عرب میں ان کی آمد سے پہلے کی جائے گی۔

چھٹی شرط: وہ حجاج جو الیکٹرانک سسٹم کے ذریعے خدمات اور نقل وحمل کی پیکیجز کی ادائیگی نہیں کریں گے:

اگر کوئی حاجی جو فریق دوم کے تحت یا خصوصی مہمانوں کے طور پر سعودی عرب میں داخل ہوتا ہے اور اس نے الیکٹرانک سسٹم کے ذریعے خدمات اور نقل وحمل کی پیکیجز کی ادائیگی نہیں کی ہے، تو فریق دوم پر لازم ہے کہ وہ فریق اول کے ساتھ تعاون کر کے ان حاجیوں کے لیے یہ پیکیجز خریدے اور ان کی ادائیگی کرے۔ یہ عمل ان حاجیوں کے مقدس مقامات میں داخل ہونے سے پہلے وزارت حج وعمرہ کے مقرر کردہ مراکز یا پوائنٹس پر کیا جائے گا۔ ہوائی اڈوں یا سرحدی پوائنٹس پر کوئی مالی لین دین نہیں ہوگا۔

ساتویں شرط: وائرس اور بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے احتیاطی تدابیر:

فریق دوم پر لازم ہے کہ وہ اپنے تحت آنے والے تمام حجاج کو سعودی عرب میں داخل ہونے سے پہلے صحت کے متعلق تمام ضروری شرائط پوری کرنے کا پابند بنائے۔ ہر حاجی کے پاس صحت کے سرٹیفکیٹس یا تصدیق نامے ہونے چاہئیں جو کہ سعودی حکام اور متعلقہ اداروں کے ذریعے منظور شدہ ہوں، تاکہ ان کی آمد اور نقل وحرکت آسان ہوسکے۔

آٹھویں شرط: لاجسٹک خدمات

فریق اول نے وضاحت کی کہ اقدامات کو آسان بنانے کے لیے، مختلف متعلقہ اداروں نے متعدد منصوبے شروع کیے ہیں جن میں "مکہ روڈ اقدام" اور "بغیر سامان کے حج" شامل ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد حجاج کی روانگی کے ہوائی اڈوں پر ان کے سامان کی چھانٹی اور ترسیل کے عمل کو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں ان کی رہائش گاہوں تک جلدی پہنچانا ہے۔ فریق اول نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان حجاج کو لاجسٹک خدمات فراہم کرے گا جو ان منصوبوں میں شامل ہوں گے۔

یہ معاملہ دونوں فریقین کے درمیان زیر بحث آیا اور اس پر اتفاق کیا گیا کہ اگر فریق دوم کے تحت آنے والے حجاج "مکہ روڈ اقدام" کے تحت شامل ہوں تو فریق دوم پر لازم ہے کہ وہ کسٹم ایریا میں سامان وصول کرے اور اسے کسٹم چیک کے بعد دوسرے فریق کے نمائندے کی موجودگی میں حجاج کی رہائش گاہوں تک پہنچائے۔ فریق دوم پر لازم ہے کہ وہ اس سامان کی ترسیل کی قیمت، جو کہ جدہ کے شاہ عبدالعزیز انٹر نیشنل ایئر پورٹ سے مکہ مکرمہ کی رہائش گاہوں اور مدینہ منورہ میں رہائش گاہوں تک ہوگی، ادا کرے۔ یہ قیمتیں ضمیمہ نمبر (۱) میں درج ہیں اور ادائیگی الیکٹرانک سسٹم کے ذریعے ممکن نا ہونے کی صورت میں براہ راست کی جائے گی۔

نویں شرط: حج امور دفتر کے اراکین:

۱. دونوں فریقین نے اس بات پر اتفاق کیا کہ دفتر امور حجاج کے ان اراکین کی تعداد، جنہیں خدمات کی فیس سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے، ان کی تعداد کا تعین دفتر امور حجاج اور وزیر حج و عمرہ کے مابین ہونے والے دوطرفہ معاہدے میں کیا جائے گا۔

۲. فریق دوم اس بات کا پابند ہوگا کہ دفتر امور حجاج کے اراکین کے لیے مطلوبہ نقل و حمل کے روٹس کا تعین کرے اور الیکٹرانک سسٹم کے ذریعے ان کی آمد سے قبل خریدے، تاکہ حجاج کو ان کی رہائش گاہوں تک پہنچانے میں کسی تاخیر کا سامنا نہ ہو۔

۳. فریق دوم اس بات کا بھی پابند ہوگا کہ وہ دفتر امور حجاج کے نمائندے مقرر کرے، جو سرحدی پوائنٹس پر حجاج کی آمد و روانگی کے وقت ۲۴ گھنٹے موجود رہیں گے، تاکہ ان کی نگرانی اور سرکاری ہدایات کی پابندی کی جائے اور حجاج کو سہولت کے ساتھ ان کی عبادات ادا کرنے میں مدد دی جائے۔

دسویں شرط: حج سے قبل حجاج کی مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ منتقلی:

فریقین نے اس بات پر اتفاق کیا کہ حجاج کو کنگ عبدالعزیز انٹر نیشنل ایئر پورٹ، جدہ سے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ جلد از جلد منتقل کرنے کے لیے مشترکہ طور پر کام کریں گے تاکہ آنے والے حجاج کے لیے جگہ خالی کی جاسکے اور ان کی آمد کے مراحل کو مکمل کیا جاسکے۔ حجاج کی منتقلی کو آسان اور تیز بنانے کے لیے، فریق دوم نے اس بات کا عہد کیا کہ وہ ہر حاجی کو ان کی مخصوص رہائش گاہ کے مطابق تقسیم کرے گا اور حجاج کے پاسپورٹ کے غلاف پر ان کی مکہ مکرمہ میں رہائش کا نمبر اور مدینہ منورہ میں رہائش کا معاہدہ نمبر درج کرے گا، تاکہ ان کی آمد کے دوران سرحدی پوائنٹس پر کارروائی کو تیز اور آسان بنایا جاسکے۔

گیارہویں شرط: حج کے بعد حجاج کی مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سے روانگی کے مقامات تک منتقلی:

حجاج کی واپسی کے مراحل کو آسان اور تیز بنانے کے لیے، فریق دوم نے عہد کیا کہ واپسی کے وقت ان کے حجاج کے ٹکٹوں پر واپسی کی تاریخ درج ہوگی اور ایئر لائن کمپنیوں کے ذریعے تصدیق شدہ ہوگی۔ اس کے علاوہ، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سے روانگی کے پوائنٹس تک حجاج کی منتقلی کے دوران تمام ضروریات کا خیال رکھا جائے گا اور اس حوالے سے خدمت فراہم کرنے والی کمپنیوں کے ساتھ تعاون کیا جائے گا۔

بارہویں شرط: حجاج کے سامان کی منتقلی:

اگر حجاج کسی معاون اقدام، جیسے مکہ روڈ اقدام، یا "بغیر سامان کے حج" میں شامل نہیں ہیں، تو حجاج کے سامان کو آمد و روانگی کے مراحل میں تیز تر اور محفوظ طریقے سے منتقل کرنے کے لیے فریق دوم نے عہد کیا کہ:

١. حجاج کے سامان کے بیگز، جنہیں وہ اپنے ساتھ لاتے ہیں یا لے جاتے ہیں، بین الاقوامی ہوائی اڈوں کے معیاری وزن اور حجم کے مطابق ہوں گے، جیسا کہ سول ایوی ایشن اتھارٹی کی ہدایات کے تحت متعین ہے۔

٢. فریق دوم اس بات کا پابند ہوگا کہ وہ حجاج کی منتقلی کے عمل کو آسان بنانے کے لیے اقدامات کرے گا:

- (ا) حجاج کے سامان کو واضح طور پر ان کے نام، تصویر، قومیت، فون نمبر، اور مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ میں رہائش کے پتے کے ساتھ نشان زد کرے۔
- (ب) تمام حجاج کو اس بات کی تاکید کرے کہ وہ اپنے سامان کے ذاتی طور پر ذمہ دار ہوں گے اور انہیں سرحدی پوائنٹس پر سامان کی منتقلی کے دوران ہر مرحلے میں اپنے سامان کے ساتھ رہنا ہوگا۔
- (ج) فریق دوم پر اپنے نمائندوں کی تعیناتی کی ذمہ داری عائد ہوگی، جو شاہ عبدالعزیز بین الاقوامی ہوائی اڈہ، جدہ، اور شہزادہ محمد بن عبدالعزیز ہوائی اڈہ، مدینہ منورہ پر موجود ہوں گے تاکہ حجاج کی رہنمائی کر سکیں اور ان پر زور دیں کہ وہ اپنا سامان وصول کریں، اسے پہچانیں، اور کسٹم ایریا سے بسوں پر لوڈ ہونے تک ان کے ساتھ رہیں جو انہیں مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ لے جائیں گی۔ اگر اس میں کوئی خلاف ورزی ہوتی ہے تو فریق دوم پر اس کی تمام تر ذمہ داری عائد ہوگی، بشمول حجاج کو ہونے والے نقصانات کا معاوضہ۔۔
- (د) فریق دوم حجاج کو اس بات کی تاکید کرے گا کہ وہ اپنے ساتھ چھوٹے ہینڈ بیگز کے علاوہ کوئی بھی سامان نہ اٹھائیں۔

٣. اپنے کارکنان، ٹور اپریٹرز کے نمائندوں، اور ٹور اپریٹرز کو اس بات کی تاکید کرنا کہ وہ کسی بھی عنوان (مثلاً: بخشش، تحفہ وغیرہ) کے تحت کمپنی کے کسی بھی ملازم، دیگر متعلقہ اداروں یا مزدوروں کو کوئی رقم ادا نہ کریں، کیونکہ ان کے سامان کی نقل و حمل کی فیس پہلے ہی ادا کی جا چکی ہے۔ اس طرح کی ادائیگیاں دوسرے حجاج کو فراہم کی جانے والی خدمات میں خلل ڈال سکتی ہیں۔

٤. یہ یقینی بنانا کہ جب حجاج اپنے وطن واپس جا رہے ہوں تو ان کا سامان اسی بس میں ہو جو انہیں لے جا رہی ہو، اور ان کے سامان کو ان کی روانگی کے مقررہ وقت سے پہلے ایئرپورٹ نہ بھیجا جائے۔

۵. اگر سامان روانگی کے وقت ٹرکوں پر لوڈ کیا جا رہا ہو، تو فریق دوم کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ سامان حجاج کی روانگی کے وقت پر ہی پہنچے، اور ایک ٹرک میں ایک سے زیادہ پروازوں کا سامان نہ بھیجا جائے۔

٦. فریق دوم پر یہ لازم ہوگا کہ وہ روانگی کے مرحلے میں حجاج کا اضافی سامان وصول کرے، اگر حجاج اضافی وزن کی فیس ادا کرنے سے قاصر ہوں، اور پھر اس سامان کو شپنگ کے ذریعے ان کے وطن میں پہنچائے، تاکہ ان کے سفر میں تاخیر یا پرواز سے محروم ہونے سے بچا جا سکے۔

تیرہویں شرط: حجاج کی آگاہی:

فریق دوم پر لازم ہے کہ وہ اپنے تحت آنے والے حجاج کو سعودی عرب کی متعلقہ اتھارٹیز کی طرف سے جاری کردہ قواعد و ضوابط کی پابندی کے بارے میں آگاہ کرے، تاکہ ان کی نقل و حرکت سرحدی پوائنٹس پر آسانی سے ہو اور وہ حج کے مناسک بآسانی ادا کر سکیں۔

چودھویں شرط: ہسپتالوں کا دورہ:

فریق دوم کو ایک نمائندہ مقرر کرنا ہوگا جو فریق اول کے نمائندوں کے ساتھ مل کر جدہ میں ہسپتالوں کا دورہ کرے اور ان حجاج کی موت کے معاملات کی نگرانی کرے جو سرحدی پوائنٹس پر وفات پا جاتے ہیں، اور نامعلوم میتوں کی شناخت کے معاملات میں ضروری اقدامات کرے۔

پندرہویں شرط: بروقت مسائل کا حل:

فریق اول حجاج کی سہولت اور سرحدی پوائنٹس پر ان کی نقل و حرکت کو آسان بنانے کے لیے تیار ہے۔ اگر کوئی مسئلہ یا شکایت ہو تو فریق دوم کو فوراً آگاہ کرنا ہوگا تاکہ اس مسئلے کو بروقت حل کیا جا سکے، بجائے اس کے کہ حج سیزن کے بعد اس پر بحث کی جائے۔

سولہویں شرط: ناقابلِ مزاحمت حالات (قوتِ قاہرہ):

اگر کوئی ناقابلِ مزاحمت حالات (قوتِ قاہرہ) پیش آتے ہیں جو کسی بھی فریق کی کارکردگی میں خلل ڈالیں یا دوسرے فریق کو نقصان پہنچائیں، تو اس کی ذمہ داری کسی بھی فریق پر نہیں ہوگی۔ ناقابلِ مزاحمت حالات میں وہ واقعات شامل ہیں جو فریق کی معقول کنٹرول سے باہر ہوں اور جن کا اندازہ معاہدے کے وقت نہیں لگایا جا سکتا تھا، جیسے فسادات، خانہ جنگی، بیرونی جنگ، فوجی آپریشنز، سیلاب، زلزلے، آتش فشاں اور وبائی امراض۔ اس صورت میں، جس فریق پر یہ حالات اثر انداز ہوں، وہ دوسرے فریق کو سات (۷) دن کے اندر مطلع کرے گا اور متعلقہ دستاویزات فراہم کرے گا۔

سترہویں شرط: تنازعات کے حل کے لیے متعلقہ اتھارٹی:

یہ معاہدہ اس کی شرائط کے واضح معانی اور معاملات میں نیک نیتی کے اصولوں کے مطابق سمجھا جائے گا۔ اگر اس معاہدے کے نفاذ کے حوالے سے کوئی تنازع پیدا ہوتا ہے تو اس کا فیصلہ کرنے کا اختیار وزارت حج و عمرہ یا سعودی عرب کی دیگر متعلقہ اتھارٹیز کے پاس ہوگا، اور یہ سعودی عرب کے قوانین، فیصلوں، ضوابط اور ہدایات کے مطابق کیا جائے گا۔

اٹھارویں شرط: معاہدے کی زبان اور خط و کتابت:

یہ معاہدہ عربی زبان میں تحریر کیا گیا ہے اور اس پر دستخط کیے گئے ہیں۔ عربی زبان ہی فریقین کے درمیان خط و کتابت کی زبان ہوگی، اور تمام مراسلات معاہدے میں بیان کردہ پتے پر عربی زبان میں ہی بھیجے جائیں گے۔

انیسویں شرط: معاہدے کی کاپیاں

یہ معاہدہ تین کاپیوں میں تیار کیا گیا ہے، جن میں سے ہر کاپی کو اصل شمار کیا جاتا ہے۔ ایک کاپی ہر فریق کو دی جائے گی تاکہ اس کے مطابق عمل کیا جا سکے، اور تیسری کاپی وزیر حج و عمرہ کے دفتر کو فراہم کی جائے گی۔ دونوں فریقین یا ان کے نمائندوں کے دستخط اس معاہدے کی صداقت، اس کے مواد کے نفاذ، اس کی دفعات کی پابندی، اور اس کے نافذ العمل ہونے کا اعتراف تصور کیے جائیں گے۔

اللہ ہی توفیق دینے والا ہے

ڈائریکٹر جنرل	چیئرمین
دفتر امور حجاج پاکستان	الوکلا کمپنی
عبدالوہاب سومرو	ساہر بن عبدالعزیز مطر

(ضمیمہ نمبر۱)

روڈ ٹو مکہ، جامع اقدام، اور بغیر سامان کے حج اقدام میں شامل حجاج کے لیے لاجسٹک خدمات:

ذیل میں ان اضافی اور لاجسٹک خدمات کی تفصیل دی گئی ہے جو الوکلاء کمپنی مکہ روڈ اقدام، جامع اقدام، اور بغیر سامان کے حج اقدام کے تحت شامل حجاج کے لیے، اور ان حجاج کے لیے جو ان خدمات سے استفادہ کرنا چاہتے ہیں، فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے:۔

سروس کی قسم	سروس کی تفصیل اور وضاحت	*قیمت (سعودی ریال میں)
مکہ روڈ اقدام کے تحت شامل حجاج کا سامان وصول کرنا اور منتقل کرنا۔	۱) جامع اقدام کے تحت حجاج کا سامان کسٹم ایریا سے وصول کرنا، اسے ٹرالیوں پر لوڈ کرنا اور مخصوص رہائش گاہوں کے حساب سے سامان منتقل کرنے کے لیے مقررہ ٹرکوں تک پہنچانا۔ ۲) سامان کو جدید درمیانے سائز کے ٹرکوں کے ذریعے منتقل کرنا، ہر رہائش گاہ کے لیے ایک ٹرک مختص کیا جائے گا (ٹرک بند اور کسٹم لاک سے محفوظ ہوں گے) اور یہ عمل جدہ کے شاہ عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور مدینہ منورہ کے شہزادہ محمد بن عبدالعزیز ایئرپورٹ سے حجاج کی مخصوص رہائش گاہوں تک ہوگا، جہاں سامان پہنچا کر حجاج کو حوالے کیا جائے گا۔ ۳) سامان کی کھیپ کی رسید (لوڈنگ بل) جاری کرنا اور انہیں دفتر امور حجاج کے نمائندے کو فراہم کرنا۔ ۴) ہر سامان کے ٹکڑے پر ۱۵۰ امریکی ڈالر کی حد تک انشورنس فراہم کرنا۔ ۵) آپریشن روم اور اسمارٹ فون ایپلیکیشنز کے ذریعے سامان کی آمد اور ٹرکوں کی نقل و حرکت کی نگرانی کرنا۔	۱۸ ریال
جامع اقدام (وزارت حج و عمرہ، جنرل اتھارٹی برائے کسٹمز) کے تحت شامل حجاج کا سامان وصول کرنا اور منتقل کرنا۔	۱) جامع اقدام کے تحت شامل حجاج کا سامان کسٹم ایریا سے یا اس کے باہر سے وصول کرنا، اسے ٹرالیوں پر لوڈ کرنا اور مخصوص رہائش گاہوں کے حساب سے سامان منتقل کرنے کے لیے مقررہ ٹرکوں تک پہنچانا۔ ۲) سامان کو بڑی، بند اور محفوظ ٹرکوں کے ذریعے منتقل کرنا، ہر دو رہائش گاہوں کے لیے ایک ٹرک مختص کیا جائے گا، اور یہ عمل جدہ کے شاہ عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور مدینہ منورہ کے شہزادہ محمد بن عبدالعزیز ایئرپورٹ سے حجاج کی مخصوص رہائش گاہوں تک ہوگا، جہاں سامان پہنچا کر حجاج کو حوالے کیا جائے گا۔ ۳) سامان کی کھیپ کی رسید (لوڈنگ بل) جاری کرنا اور انہیں دفتر امور حجاج کے نمائندے کو فراہم کرنا۔ ۴) ہر سامان کے ٹکڑے پر ۱۰۰ امریکی ڈالر کی حد تک انشورنس فراہم کرنا۔ ۵) آپریشن روم اور اسمارٹ فون ایپلیکیشنز کے ذریعے سامان کی آمد اور ٹرکوں کی نقل و حرکت کی نگرانی کرنا۔	۱۵ ریال

*قیمت (سعودی ریال میں)	سروس کی تفصیل اور وضاحت	سروس کی قسم
۱۲۵۰ریال	۱) جامع اقدام کے تحت جزوی طور پر شامل حجاج کا سامان ان کی ہوائی یا بحری آمد کے بعد فوراً وصول کرنا۔ ۲) سامان کو کھلے یا بند ٹرکوں کے ذریعے جدہ کے شاہ عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور مدینہ منورہ کے شہزادہ محمد بن عبدالعزیز ایئرپورٹ سے ان کی مخصوص رہائش گاہوں تک منتقل کرنا اور سامان کی حوالگی مکمل کرنا۔ ۳) سامان کی کھیپ کی رسید (لوڈنگ بل) جاری کرنا اور اسے دفتر امور حجاج کے نمائندے کو فراہم کرنا۔ ۴) ہر سامان کے ٹکڑے پر ۷۵ امریکی ڈالر کی حد تک انشورنس فراہم کرنا۔ ۵) آپریشن روم اور اسمارٹ فون ایپلیکیشنز کے ذریعے سامان کی آمد اور ٹرکوں کی نقل و حرکت کی نگرانی کرنا۔	جامع اقدام کے تحت جزوی طور پر شامل حجاج کا سامان وصول کرنا اور منتقل کرنا۔
	۱) اگر سیاحتی کمپنیوں اور ایجنسیوں کے تحت آنے والے حجاج کے پاس بسوں کی گنجائش سے زیادہ سامان ہو، تو کمپنی ہوائی اڈوں پر اس سامان کو وصول کرے گی اور اسے ٹرکوں کے ذریعے مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ میں حجاج کی رہائش گاہوں تک منتقل کرے گی۔ ۲) سامان کو چھوٹے ٹرکوں یا وینز کے ذریعے منتقل کیا جائے گا۔ ۳) سامان کی کھیپ کی رسید (لوڈنگ بل) جاری کی جائے گی اور اسے کمپنی کے نمائندے یا حجاج کے گروپ لیڈر کو فراہم کیا جائے گا۔ ۴) ہر سامان کے ٹکڑے پر ۱۷۵ امریکی ڈالر کی حد تک انشورنس فراہم کی جائے گی۔ ۵) آپریشن روم اور اسمارٹ فون ایپلیکیشنز کے ذریعے سامان کی آمد اور ٹرکوں کی نقل و حرکت کی نگرانی کی جائے گی اور کمپنی یا منتظم کی طرف سے کسی بھی استفسار کا سامان کی آمد تک جواب دیا جائے گا۔	حجاج کا اضافی سامان جو بسوں کی گنجائش سے زیادہ ہو، اس کی منتقلی۔

*مذکورہ قیمتوں میں ویلیو ایڈڈ ٹیکس شامل نہیں ہے۔